سرکاری رپورٹ

پانچواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ مورخہ 15 مئی 1997 بمطابق 7 محرم الحرام 1418 ہجری

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	وقفہ سوالات	۲
۳	قراردادیں	۵۱
	۱۔ منجانب میر عبدالکریم نوشیروانی	
	۲۔ منجانب عبدالغفور کلمتی	

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چوتھا اجلاس مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۹۷ء بمطابق ، محرم الحرام ۱۴۱۸ ہجری (بروز جمعرات) بوقت گیارہ بجکر پچاس منٹ پر (صبح) زیرِ صدارت جناب میر عبدالجبار خان ، اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ترجمہ : زمانے کی قسم ، انسان در حقیقت بڑے خسارے میں ہے ۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم ۝

جناب اسپیکر بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وقفہ سوالات۔

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان) جناب اسپیکر۔۔۔

جناب اسپیکر جی قائد ایوان صاحب۔

قائد ایوان ہم ٹریژری بینچز کی جانب سے معذرت چاہتے ہیں کیونکہ اجلاس گیارہ بجے شروع ہونے والا تھا ہماری میٹنگ کافی دیر تک چلی۔

جناب اسپیکر شکریہ جی بہت بہت مہربانی۔

میر جان محمد خان جمالی جناب اسپیکر یہ اچھی روایت قائم کی ہے جناب قائد ایوان نے انہوں نے اپالوجز apologise کیا ہے ہمیں بھی فکر تھی کہ اجلاس کہیں بارہ بجے شروع نہ ہو جائے۔

جناب اسپیکر قائد ایوان کے بولنے کے بعد کوئی گنجائش نہیں تھی بولنے کی۔ میں ٹریژری بینچز سے گزارش کروں گا کہ آئندہ وقت کی پاسداری کرے اور پابندی کرے بڑی مہربانی۔

وقفہ سوالات

سوال نمبر ۵۰ عبدالرحیم خان مندوخیل۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۵۰

جناب اسپیکر جواب موصول نہیں ہوا۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) جناب اسپیکر! میز پر رکھا ہے۔

۵۰۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر بایاڈ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:- محکمہ بایاڈ کے انتظامیہ آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے اور۔

ب:- مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونسے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں۔ نیز ان اداروں میں تعینات آفیسران کے ناموں کی بمعہ گریڈ

اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر بابیاڈ)

(جواب موصول نہیں ہوا)

جناب اسپیکر میز پر رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی ضمنی سوال ہو۔

سوال نمبر ۱۵ عبدالرحیم خان صاحب۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۱۵

۱۵۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر بابیاڈ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محکمہ کے زیر تحت مکمل شدہ، زیر تکمیل اور زیر تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیموں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت نیز ان پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کے لئے مختص شدہ تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ علیحدہ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ بالا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کی تاریخ تکمیل نیز زیر تکمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونے کی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم، مرحلہ کام اور نوعیت فنڈز وغیرہ کی پراجیکٹ / اسکیم اور منصوبہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر بابیاڈ

(جواب موصول نہیں ہوا)

سردار چاکر خان ڈومکی جناب جواب پڑھوں یا پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ رحیم صاحب اگر کوئی ضمنی سوال ہو؟

شیخ جعفر خان مندوخیل جناب اسپیکر۔ ضمنی سوال ہے۔ یہاں یہ ضلع پشین میں انہوں نے جو تکمیل شدہ اسکیمیں بتائی ہیں اور تاریخ بھی اس کی بتائی ہے ایک ہے حاجیزی اسکیم سوال نمبر ۱۵ کے جواب انہوں نے اس کی تاریخ بتائی ہے ۳۱ مئی ۱۹۹۳ء میرا خیال ہے

کہ میں ۱۹۹۶ء میں گیا یہ ابھی تک تکمیل نہیں ہیں بلکہ اس اسمبلی میں پہلے بھی یہ سوال آیا ہے اور۔

جناب اسپیکر آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل ساتویں نمبر پر ضلع پشین کے جو مکمل اسکیمیں بتائی گئی ہیں ۔ ۳۱ مئی ۱۹۹۳ء کہ وہ چل رہی ہیں ۔ میں کہتا ہوں کہ یہ غلط ہے یہ نہیں چل رہی ہیں ابھی اگر لیٹسٹ پچھلے ایک دو مہینے میں مکمل ہوا ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) جناب اسکیم مکمل ہو چکی ہے تھوڑا بہت کام اگر رہ گیا ہو ویسے تقریباً ۹۰۔۹۹ فیصد مکمل ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل نہیں نہیں ۹۹ نہیں انہوں نے سو فیصد کہا چل رہی ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) میں کہتا ہوں مکمل ہے اگر تھوڑا بہت کوئی رہ گیا ہو آپ تسلی رکھیں مکمل ہو جائیگی ۔ ہم اسے مکمل کرا دیں گے جناب اسپیکر ایسی کوئی بات نہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل جناب یہ جواب جو دیا ہے میرے خیال میں غلط ہے منسٹر صاحب سوال نہیں سمجھا۔ وہ نہیں چل رہی ہے ٹوٹل لیپس Total Lapse ہو گئی ہے۔

جناب اسپیکر انہوں نے کہا کہ مکمل ہو چکی ہے۔ کہہ دیا۔

شیخ جعفر خان مندوخیل نہیں نہیں ادھر لکھا ہوا ہے کہ اسکیم چل رہی ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) Complete کمپلیٹ ہو چکی ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل Complete کمپلیٹ تو ہم اس کو سمجھتے ہیں اسکا تو ابھی نیا ٹیوب ویل لگنے والا ہے۔ پہلے کا لگا ہوا ٹیوب ویل فیل ہو گیا وہ چل ہی نہیں رہا اور ایک دن بھی اس کا پانی نہیں چلا ہے۔

سردار چاکر خان ڈومکی (وزیر) پانی چل جائے گا آپ تسلی کریں۔

جناب اسپیکر اگلا سوال نمبر ۵۲ عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کا ہے۔

۵۲ ۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف:۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محکمہ کے زیر تحت مکمل شدہ زیر تکمیل اور زیر تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیموں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت نیز ان پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کے لئے مختص شدہ تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ علیحدہ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

ب:۔ مذکورہ بالا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کی تاریخ تکمیل نیز زیر تکمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونے کی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم مرحلہ کام اور نوعیت فنڈز وغیرہ کی پراجیکٹ / اسکیم اور منصوبہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

مولانا امیر زمان (وزیر جیل خانہ جات)

الف:۔ جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیم کی تعداد ندارد و زیر تکمیل اسکیموں کی کل تعداد چار ہے۔

زیر تکمیل اسکیموں کی نوعیت مختص شدہ تفصیل لاگت خرچ شدہ رقم ضلع وار مندرجہ ذیل ہے۔

اسکیم نمبر ۱ نیوسنٹرل جیل خضدار

۱۔	مختص شدہ رقم	۹،۹۱۴	ملین
۲۔	خرچ شدہ رقم	۲،۴۱۴	ملین
۳۔	ضلع خضدار		

اسکیم نمبر ۲۔ سائیکک وارڈ ضلعی جیل کوئٹہ

۱۔	مختص شدہ رقم	۱،۲۱۹	ملین
۲۔	خرچ شدہ رقم	۱،۱۳۸	ملین
۳۔	ضلع کوئٹہ		

اسکیم نمبر ۳۔ تعمیر جوڈیشل لاک اپ گنداوہ اور جھل مگسی

۱۔ مختص شدہ رقم ۳۰۰ ء ۱ ملین

۲۔ خرچ شدہ رقم نامعلوم

۳۔ ضلع جھل مگسی۔

اسکیم نمبر ۴۔ تعمیر دس تنہایاں برائے کنڈم قیدیاں سنٹرل جیل مچھ

۱۔ مختص شدہ رقم ۶۰۰ ء ۱ ملین

۲۔ خرچ شدہ رقم ندارد

۳۔ ضلع بولان

ب:۔ مندرجہ بالا زیر تکمیل اسکیموں کے نام مکمل ہونے کی وجوہات۔

۱۔ خرچ شدہ رقم

۲۔ مرحلہ کام اور نوعیت اسکیم مندرجہ ذیل ہیں۔

اسکیم نمبر ا۔ نیو سنٹرل جیل خضدار

مزید فنڈز مبلغ ۵۰۰ ء ۳ ملین کی نافراہمی کی وجہ سے اسکیم نامکمل ہے۔ اب تک ۴۱۴ ء ۶ ملین خرچ کئے جا چکے ہیں۔ آج تک دو بیرک، باؤنڈری وال جیل، پانچ برج، اسٹاف کوارٹرز بمعہ آفیسران مکمل ہیں، تکمیل شدہ دفتر برائے آفیسر مطلوبہ رقم چار عدد بیرک مکمل ہونا دفتر سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے دفاتر کی تعمیر اور پانی کی کمی کا مسئلہ حل ہونا وغیرہ۔

اسکیم نمبر ۲۔ تعمیر سائیکلک وارڈ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ

مذکورہ اسکیم کی نامکمل ہونے کی وجہ فنڈز کی نافراہمی ہے۔ اس اسکیم پر مبلغ ۲۱۹ ء ۱ ملین خرچ ہو چکے ہیں۔ مزید رقم کی تخمینہ لگانے کے لئے سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ، کو حال ہی میں ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ مرحلہ کام، چھت، اور پلستر مکمل ہے۔ بقایا کام فرش، ٹائلز، کھڑکیاں، دروازے، بجلی کا کام۔

اسکیم نمبر ۳۔ تعمیر جوڈیشل لاک اپ گنداوہ اور جھل مگسی

اس اسکیم کے لئے مبلغ ۰.۴۰۰ ملین جناب ڈپٹی کمشنر جھل مگسی کو ماہ نومبر میں دی گئی ہے۔ اس اسکیم کی خرچ شدہ رقم مرحلہ کام مزید تفصیل جناب ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سے مطلوب ہے۔

اسکیم نمبر ۴۔ تعمیر دس تنہایاں برائے کنڈم قیدیان سنٹرل جیل مچھ

اس اسکیم پر مختص شدہ رقم ابھی تک خرچ نہیں کی گئی۔ یہ کام ٹیکنیکل کمیٹی کے صوابدید پر ہے۔ حال ہی میں اس کمیٹی کو کام شروع کرنے کے لئے استدعا کی گئی ہے۔

جناب اسپیکر اگلا سوال پھر عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کا ہے۔

۵۳۔ جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ جیل خانہ جات کے انتظامی آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے۔

(ب) مذکورہ محکمہ کے تحت صوبہ کے کن کن اضلاع میں کس نوعیت کے کون کونسے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں۔ نیز ان اداروں میں تعینات آفیسران کے ناموں کی بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل بھی دی جائے۔

مولانا امیر زمان (وزیر جیل خانہ جات)

الف۔ انتظامی آفیسران کے نام بمعہ گریڈ و ضلع رہائش کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	گریڈ	ضلع رہائش	عہدہ
۱۔	توقیر احمد	(بی۔۲۰)	کراچی	انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات
۲۔	شیخ غلام مرتضےٰ	(بی۔۱۸)	بھاگ، کچھی	سپرنٹنڈنٹ ہیڈکوارٹر جیل
۳۔	سعد اللہ	(بی۔۱۴)	خانوزئی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۴۔	محمد شفیع	(بی۔۱۸)	لورالائی	سپرنٹنڈنٹ جیل

۵۔	ضیاء اللہ	(بی ۔ ۱۷)	کوئٹہ	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۶۔	مسز ممتاز بلوچ	(بی ۔ ۱۷)	سبی	لیڈی سپرنٹنڈنٹ جیل
۷۔	سید انور شاہ	(بی ۔ ۱۴)	کوئٹہ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۸۔	غلام مصطفیٰ	(بی ۔ ۱۴)	کچھی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۹۔	عبدالصمد	(بی ۔ ۱۸)	کوئٹہ	سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۰۔	شیر زمان	(بی ۔ ۱۷)	مستونگ (قلات)	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۱۔	معشوق حسین	(بی ۔ ۱۴)	کچھی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۲۔	سکندر خان	(بی ۔ ۱۴)	لورالائی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۳۔	عبداللہ	(بی ۔ ۱۴)	لورالائی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۴۔	عبدالرشید	(بی ۔ ۱۴)	سبی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۵۔	محمد یاسین	(بی ۔ ۱۴)	تربت	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۶۔	شجاع الدین	(بی ۔ ۱۷)	کوئٹہ	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۷۔	عبدالہادی	(بی ۔ ۱۴)	قلعہ سیف اللہ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۸۔	سید عبدالرزاق	(بی ۔ ۱۷)	پشین	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۱۹۔	فرید اللہ	(بی ۔ ۱۴)	خاران	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۰۔	عالم خان	(بی ۔ ۱۷)	کوئٹہ	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۱۔	محمد سلیم	(بی ۔ ۱۴)	قلات	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۲۔	محمد عظیم	(بی ۔ ۱۷)	مستونگ (قلات)	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۳۔	حمید اللہ	(بی ۔ ۱۴)	لورالائی	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۴۔	محمد رضا	(بی ۔ ۱۷)	کوئٹہ	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۵۔	نوید الیاس	(بی ۔ ۱۴)	کوئٹہ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۶۔	غلام مرتضیٰ	(بی ۔ ۱۷)	مستونگ (قلات)	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل

۲۷۔ مراد بخش	(بی۔۱۴)	تربت	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۸۔ طارق محمود	(بی۔۱۴)	کوئٹہ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
۲۹۔ محمد آصف	(بی۔۱۴)	کوئٹہ	اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل

ب:۔ محکمہ جیل خانہ جات کے مندرجہ ذیل اضلاع میں نیچے دیئے گئے ادارے کام کر رہے ہیں۔ ان کے تعینات آفیسران کے نام بمعہ گریڈ اور ضلع رہائش کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	تعینات آفیسر کا نام	نام ادارہ	گریڈ	ضلع رہائش
۱۔	توقیر احمد	نظامت اعلیٰ جیل خانہ جات بلوچستان	(بی۔۲۰)	کراچی
۲۔	محمد شفیع	ضلعی جیل کوئٹہ	(بی۔۱۸)	لورالائی
۳۔	عبدالصمد	مرکزی جیل مچھ	(بی۔۱۸)	کوئٹہ
۴۔	شجاع الدین	مرکزی جیل مستونگ	(بی۔۱۷)	کوئٹہ
۵۔	عبدالرزاق شاہ	ضلعی جیل سبی	(بی۔۱۷)	پشین
۶۔	محمد رضا	ضلعی جیل خضدار	(بی۔۱۷)	کوئٹہ
۷۔	عالم خان	ضلعی جیل ڈیرہ مراد جمالی	(بی۔۱۷)	کوئٹہ
۸۔	محمد عظیم	ضلعی جیل لورالائی	(بی۔۱۷)	مستونگ (قلات)
۹۔	غلام مرتضےٰ	ضلعی جیل تربت	(بی۔۱۷)	مستونگ (قلات)
۱۰۔	طارق محمود	ضلعی جیل ژوب	(بی۔۱۴)	کوئٹہ
۱۱۔	محمد آصف	ضلعی جیل لسبیلہ	(بی۔۱۴)	کوئٹہ

۵۶، جناب عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

الف:۔ یکم جولائی ۱۹۹۰ء سے اب تک صوبہ میں محکمہ کے زیر تحت مکمل شدہ، زیر تکمیل اور زیر تجویز مختلف پراجیکٹس / اسکیموں اور منصوبہ جات کی کل تعداد، نوعیت نیز ان

پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کے لئے مختص شدہ تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ شدہ رقم کی علیحدہ علیحدہ ضلع وار تفصیل دی جائے۔

ب۔ مذکورہ بالا مکمل شدہ پراجیکٹس / اسکیموں / منصوبہ جات کی تاریخ تکمیل نیز زیر تکمیل پراجیکٹس کی اب تک مکمل نہ ہونے کی وجہ اور ان پر خرچ شدہ رقم مرحلہ کام اور نوعیت فنڈز وغیرہ کی پراجیکٹ / اسکیم اور منصوبہ وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر زراعت

الف۔ محکمہ زرعی انجینئرنگ کے تحت ۹۱-۱۹۹۰ء تا ۹۷-۱۹۹۶ء کل اٹھارہ اسکیموں / پراجیکٹس مکمل ہوئے ہیں۔ جنکی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار — نام اسکیم	مختص شدہ تخمینہ	خرچ شدہ رقم	کیفیت
	۹۱-۱۹۹۰ء تا ۹۷-۱۹۹۶ء	۹۱-۱۹۹۰ تا ۹۷-۱۹۹۶ء	
	روپے ملین میں	روپے ملین میں	
۱۔ بلڈوزروں کی تبدیلی / خریداری بمعہ دیگر مشینری برائے بلوچستان	۳۳.۸۲۶	۳۳.۸۲۶	یہ اسکیم صوبائی سطح کی تھی زرمبادلہ حکومت جاپان نے فراہم کی۔
۲۔ پنجگور میں ضلعی ورکشاپ اور رہائشی مکانات کی تعمیر	۳.۳۱۳	۳.۳۱۳	اسکیم کی لاگت ۱۳.۲۴۳ ملین روپے ہے۔ ۱۱.۰۲ ملین روپے ۹۱-۱۹۹۰ء سے پہلے سالوں میں خرچ کیا گیا ہے۔
۳۔ ضلعی ورکشاپ تربت کی ڈویژنل ورکشاپ کی سطح تک توسیع	۱۰.۱۱۹	۱۰.۱۱۹	اسکیم کی کل لاگت ۱۶.۰۵۵ ملین روپے ہے۔ ۵.۹۳۶ ملین روپے پہلے ۹۱-۱۹۹۰ء سے پہلے سالوں میں خرچ کیا گیا۔

۴۔ لورالائی، گوادر، آواران میں رہائشی مکانات کی تعمیر	۰.۳۰۵	۰.۳۰۵	اسکیم کی کل لاگت ۱.۳۰۵ ملین روپے ہے۔ ۱.۰۰۰ ملین روپے ۱۹۹۰-۹۱ء سے پہلے سالوں میں خرچ کیا گیا۔
۵۔ ڈیرہ بگٹی، ژوب اور ڈیرہ مراد جمالی میں رہائشی مکانات کی تعمیر	۰.۷۵۷	۰.۷۵۷	اسکیم کی کل لاگت ۱.۷۵۷ ملین روپے ہے ایک ملین روپے ۱۹۹۰-۹۱ء سے پہلے سالوں میں خرچ کیا گیا۔
۶۔ تعمیر سب ورکشاپ ڈیرہ بگٹی ڈیرہ مراد جمالی	۲.۱۲۰	۲.۱۲۰	اسکیم کی کل لاگت ۴.۱۲۰ ملین روپے ہے۔ ۲.۰۰۰ ملین روپے ۱۹۹۰-۹۱ء سے پہلے سالوں میں خرچ کیا گیا۔
۷۔ ٹریکٹر ڈرائیور ٹریننگ ادارہ زرعی مشینری کی تجرباتی تحقیقاتی سیل کا قیام	۳.۱۵۰	۳.۱۵۰	اسکیم صوبائی سطح کی ہے کل لاگت ۳.۴۷۷ ملین روپے ہے۔ ۰.۳۲۷ ملین ۱۹۹۰-۹۱ء سے پہلے سالوں میں خرچ کیا گیا۔
۸۔ بلڈوزر گھنٹے برائے ترقی زرعی اراضیات (وزیر اعلیٰ)	۳.۰۰۰	۳.۰۰۰	صوبائی سطح کی اسکیم
۹۔ بلڈوزر گھنٹے برائے [illegible] ۲ ممبر	۶.۳۰۰	۶.۳۰۰	صوبائی سطح کی اسکیم
۱۰۔ فراہمی مشینری برائے نئی تعمیر شدہ تربت، پنجگور، گوادر، ڈیرہ بگٹی ڈی ایم جمالی ورکشاپ۔	۳.۹۸۰	۳.۹۸۰	صوبائی سطح کی اسکیم
۱۱۔ فراہمی پرزہ جات برائے مرمت بلڈوزران زرعی زمینوں کی مزید	۳۶.۷۲۰	۳۶.۷۲۰	صوبائی سطح کی اسکیم کی زرمبادلہ کی رقم ۳۶.۰۰۰

بہتری اور خوراک کی پیداوار میں			ملین روپے حکومت جاپان
خودکفالت (جاپانی گرانٹ) ۱۹۹۱-۹۲ء			نے فراہم کی۔
۱۲۔ زراعت کی بہتری کیلئے زرعی	۷۰،۳۷	۷۰،۳۷	صوبائی سطح کی اسکیم
مشینری کے استعمال کی ترغیب			اسکیم کی زرمبادلہ ۲۹،۰۰۰
خوراک کی پیداواری گنجائش زیادہ کرنے			ملین روپے حکومت جاپان نے
کی (جاپانی گرانٹ ۱۹۹۳-۹۴ء)			فراہم کی۔
۱۳۔ خریداری پرزہ جات برائے مرمت	۲۹،۳۳۰	۲۹،۳۳۰	صوبائی سطح کی اسکیم،
بلڈوزران زرعی اراضیات کی مزید			اسکیم کیلئے زرمبادلہ ۲۸،۰۰۰
بہتری اور خوراک کی پیداوار بڑھانے			ملین روپے، حکومت جاپان نے
کیلئے (جاپانی گرانٹ) ۱۹۹۳-۹۴ء۔			فراہم کی۔
۱۴۔ بلوچستان میں زرعی زمین کی	۲۱،۳۳	۲۱،۳۳	اسکیم صوبائی ح کی ہے
درستگی کیلئے آلات و مشینری میں			اسکیم کا زرمبادلہ ۵۸۹،۲۰
بہتری کا منصوبہ، خریداری بلڈوزر			ملین روپے حکومت جاپان نے
وغیرہ (جاپانی گرانٹ ۱۹۹۳-۹۴ء)			فراہم کی۔
۱۵۔ خریداری زرعی مشینری و آلات	۹۸،۵۹۳	۹۸،۵۹۳	صوبائی سطح کی اسکیم،
اور خریداری پرزہ جات برائے			زرمبادلہ ۹۵،۶۹۰ ملین روپے
مرمت بلڈوزران۔			حکومت جاپان نے فراہم کی۔
خوراک کی پیداوار میں اضافہ کا			
جاپانی گرانٹ (۱۹۹۴-۹۵ء)			
۱۶۔ بلوچستان کے بارانی علاقوں	۳۳،۰۰۰	۳۳،۰۰۰	صوبائی سطح کی اسکیم
میں سیلابہ / مائیکرو بندات کی			
تعمیر، وفاقی حکومت پیداوار کی			

گنجائش بڑھاؤ پروگرام۔			
۱۷۔ خریداری ڈیزل الیکٹرک پمپنگ سیٹ ۵۰ فیصد رعایتی نرخوں پر زمینداروں کو فراہمی وفاقی حکومت پیداوار کی گنجائش بڑھاؤ پروگرام۔	۵٫۰۰۵	۵٫۰۵۶	صوبائی سطح کی اسکیم
۱۸۔ بلوچستان میں خوراک کی پیداوار میں اضافے کیلئے گندم کی برداشت/کٹائی و صفائی کی میکانکی طریقہ، تحقیقاتی تربیت و ترقی کا منصوبہ (جاپانی گرانٹ)۔	۳۵٫۳۸۱	۳۵٫۳۸۱	صوبائی سطح کی اسکیم زرمبادلہ ۳۳٫۷۹۳ ملین روپے، حکومت جاپان نے فراہم کی۔

(مندرجہ بالا تمام اسکیم مکمل ہو چکے ہیں)۔

(ب) مندرجہ ذیل تمام اسکیم مکمل ہو چکی ہیں۔ جنکی تکمیل کی سال تاریخ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار ـــــ نام اسکیم	تاریخ/سال تکمیل
۱۔ بلڈوزروں کی تبدیلی خریداری مع دیگر مشینری برائے بلوچستان	۱۹۹۱-۹۲ء
۲۔ پنجگور میں ضلعی ورکشاپ اور رہائشی مکانات کی تعمیر۔	۱۹۹۱-۹۲ء
۳۔ ضلعی ورکشاپ تربت کی ڈویژنل ورکشاپ کی سطح تک توسیع	۱۹۹۴-۹۵ء
۴۔ لورالائی، گوادر، اور آواران میں رہائشی مکانات کی تعمیر۔	۱۹۹۰-۹۱ء
۵۔ ڈیرہ بگٹی، ژوب اور ڈیرہ مراد جمالی میں رہائشی مکانات کی تعمیر۔	۱۹۹۱-۹۲ء
۶۔ تعمیر سب ورکشاپ، ڈیرہ بگٹی، ڈیرہ مراد جمالی۔	۱۹۹۵-۹۶ء
۷۔ ٹریکٹر ڈرائیونگ ٹریننگ ادارہ اور زرعی مشینری کی تجرباتی تحقیقاتی سیل کا قیام۔	۱۹۹۲-۹۳ء

۸۔ بلڈوزر گھنٹے برائے ترقی زرعی اراضیات (وزیر اعلیٰ) ۱۹۹۱-۹۲ء

۹۔ بلڈوزر گھنٹے برائے بقایا ۱۲ ممبر صوبائی اسمبلی۔ ۱۹۹۱-۹۲ء

۱۰۔ فراہمی مشینری برائے نئی تعمیر شدہ، تربت، پنجگور، گوادر، ڈیرہ بگٹی، ڈیرہ مراد جمالی ورکشاپ۔ ۱۹۹۲-۹۳ء

۱۱۔ فراہمی پرزہ جات برائے مرمت بلڈوزران زرعی زمینوں کی مزید بہتری اور خوراک کی پیداوار میں خودکفالت، جاپانی گرانٹ۔ ۱۹۹۱-۹۲ء

۱۲۔ زراعت کی بہتری کیلئے مشینری کے استعمال کی نوعیت خوراک کی پیداواری گنجائش زیادہ کرنے کی اسکیم (جاپانی گرانٹ)۔ ۱۹۹۳-۹۴ء

۱۳۔ خریداری پرزہ جات برائے مرمت بلڈوزران زرعی اراضیات۔ کی مزید بہتری اور خوراک کی پیداوار بڑھانے کیلئے اسکیم (جاپانی گرانٹ) ۱۹۹۳-۹۴ء

۱۴۔ بلوچستان میں زرعی زمین کی درستگی کیلئے آلات مشینری میں بہتری کا منصوبہ خریداری بلڈوزر وغیرہ (جاپانی گرانٹ) ۱۹۹۵-۹۶ء

۱۵۔ خریداری مشینری آلات و پرزہ جات برائے مرمت بلڈوزران خوراک کی پیداوار میں اضافہ کا منصوبہ (جاپانی گرانٹ) ۱۹۹۴-۹۵ء

۱۶۔ بلوچستان کے بارانی علاقوں میں سیلابہ / مائیکرو بندات کی تعمیر وفاقی حکومت کی پیداوار گنجائش بڑھاؤ پروگرام۔ ۱۹۹۲-۹۳ء

۱۷۔ خریداری ڈیزل / الیکٹرک پمپنگ سیٹ ۵۰ فیصد رعایتی نرخوں پر زمینداروں کو فراہمی وفاقی حکومت کی پیداوار گنجائش بڑھاؤ پروگرام۔ ۱۹۹۲-۹۳ء

۱۸۔ بلوچستان میں خوراک کی پیداوار میں اضافے کیلئے گندم کی برداشت (کٹائی و صفائی) کیلئے میکانکی طریقہ تحقیقات، تربیت و ترقی کا منصوبہ (جاپانی گرانٹ) ۱۹۹۶-۹۷ء

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) جناب جواب پڑھا ہوا تصور کیاجائے۔

جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے ۔ اگر کوئی ضمنی سوال ہو ۔ سوال نمبر ۵۶ عبدالرحیم خان مندوخیل ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل سوال نمبر ۵۶ ۔

جناب اسپیکر وزیر زراعت صاحب ۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے ۔ مولانا صاحب آپ جواب دیں گے ۔ کون دیں گے ؟

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے ۔

جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اسپیکر میرا ضمنی سوال ہے ۔ جناب والا یہاں صفحہ ۱۲ آئیٹم ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اس میں جو کل رقم ہم جمع کریں تو کروڑوں روپے بنتے ہیں ۔ زرعی حالات کے لئے اور یہ ان کے پراجیکٹس بتا رہے ہیں کہ خوراک کی پیداوار میں خودکفالت لیکن ان کے جو مشین ہیں بلڈوزر اس وقت آگے پھر سوال آئے گا لیکن اس کی مدد سے میں بتا دوں کہ کل بلڈوزر کوئی اسی (۸۰) سے اوپر ہے ۔ ایسے بے کار کھڑے ہیں ۔ کیا وجہ ہے جب کروڑوں روپے اس پرزہ جات کے لئے خرچ کیئے ہیں ۔ لیکن آپ کے بلڈوزر اب بھی بیکار کھڑے ہیں ۔ آپ نہیں بتا سکے ہیں زیراستعمال نہیں لا سکیں گے کیا وجہ ہے ؟

جناب اسپیکر جی مولانا صاحب ؟

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) درحقیقت یہ پیسے ان بلڈوزروں پر خرچ کیے گئے ہیں جو قابل استعمال ہیں ۔ جو استعمال کے قابل نہیں ان پر خرچ نہیں کیئے گئے ہیں ۔ اس میں میں اور بھی وضاحت کرونگا ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل یعنی اس وقت (۸۳) بلڈوزر بیکار کھڑے ہیں ۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) میں وضاحت کر دیتا ہوں ۔ محکمہ ایگریکلچر میں دو قسم کے بلڈوزر ہیں ۔ ایک قسم کی بلڈوزرز اس کو کیٹر فلر کہا جاتا ہے اور دوسری قسم کو چینا ۔ جس وقت میں خود اس محکمہ کا وزیر تھا یہ مجھے یاد ہے ۔ اس وقت اس طرح ہوا تھا کہ چاپانا بلڈوزر جو

ضیاءالحق کے دور میں بلوچستان پاکستان حکومت کے ساتھ معاہدہ ہوا تھا یہاں بلوچستان کے لئے کچھ چینیز بلڈزر خریدے گئے جب یہ بلڈوزرز وہاں لائے گئے یہاں بالکل ناکارہ ہو گئے ۔ یہاں قابل استعمال نہیں جو چینا بلڈوزر ہے اور وہاں جہاں تک دوسرے بلڈوزر کیٹرفیلر وہ باقاعدہ کام کر رہے ہیں اور یہ خرچہ انکے repair کا ہے اور جو کھڑے ہیں وہ چینا ہے وہ یہاں بالکل ناکام ہے ۔ ہم نے اس وقت بھی مرکزی حکومت کو بار بار کہا تھا کہ چینا بلڈوزرز ہمارے ہاں بالکل ناکارہ ہے وہ یہاں کام نہیں کر سکتا لہذا آئندہ کے لئے اگر بلوچستان کے لئے بلڈوزر لینے ہوں تو کیٹرفیلر دے دیں بجائے چینا کے جو ناکارہ کھڑے ہیں وہ چینا کے ہیں شاید اس میں دو تین کیٹرفیلر ہو ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل کیا چوراسی بلڈوزر کھڑے ہیں ؟ یہ چائینا ہیں ؟

مولانا امیر زمان (سنئروزیر) سب چائینا نہیں ہیں ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل یعنی چوراسی بلڈوزر جو بیکار کھڑے ہیں اور جاپانی گرانٹ کا جو پیسہ ہے چار کروڑ ایک ساٹھ کروڑ دوسرا نو کروڑ تیسرا تین کروڑ چوتھا اسی طرح سات کروڑ پانچواں ۔ تو یہ سب صفحہ نمبر ۱۲ ۔ ۱۳ آئیٹم نمبر ۱۰ سے جب آپ لیں گے ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴ ، ۱۵ یہ سب مشینری کے خریدنے کا یا ان کے لئے آلات کا ۔ ریپئر کے لیے اور اس میں جاپانی گرانٹ ہے ۔ پھر جاپانی گرانٹ ہے ۔ ۹۵-۹۴-۱۹۹۳ء جاپانی گرانٹ ہے ۔ تو اس کو اگر ہم جمع کریں تو کئی کروڑ بنتے ہیں ۔ اگر آپ اس کی انکوائری کرا دیں کہ اتنی رقم اور اس کے باوجود چوراسی مشین ناکارہ کھڑے ہیں ۔

جناب اسپیکر عبدالرحیم صاحب اگر صفحہ نمبر ۱۱ ، ۱۵ صفحہ پر دیکھیں تو مرمت بلڈوزران ۔ باقی کسی پر نہیں ہے ۔ مرمت بلڈوزران ۔ دو آئیٹم ہے سیریل نمبر ۱۱ ، ۱۵ صفحہ ۱۲ ۔ ۱۳ پر ۔ مرمت بلڈوزر صرف دو جگہ پر ہوئی ہے ۔ بات آپ بلڈوزر کی کر رہے تھے تو میں آپ کی اطلاع کے لئے یہ عرض کر رہا ہوں ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب اس کا جواب کیا ہوا ؟

جناب اسپیکر اس کا جواب دے دیا ہے۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) یہ بلڈوزروں پر خرچ ہوتے رہیں گے۔ اگر زیادہ ہو تو آپ کو بتادیں گے۔ انکوائری کر لیں گے۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے جناب۔ اگلا سوال نمبر ۷۵ میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب کا ہے۔

۷۵ میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

سال ۹۵۔۱۹۹۴ء اور ۹۶۔۱۹۹۵ء کے دوران ارکان اسمبلی میں کل کس قدر بلڈوزر گھنٹے تقسیم کیے گئے ہیں۔ نیز یہ گھنٹے حاصل کردہ افراد کے نام بمعہ تعداد، گھنٹوں کی ضلع وار تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

سال ۹۵۔۱۹۹۴ء اور ۹۶۔۱۹۹۵ء کے دوران ارکان اسمبلی میں جو بلڈوزر گھنٹے تقسیم کیے تھے ان گھنٹوں کی ضلع وار تقسیم، حاصل کردہ افراد کے نام بمعہ تعداد کی تفصیل کی فہرست انتہائی ضخیم ہونے کی بناء پر اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر سوال نمبر ۷۶ بھی عبدالکریم نوشیروانی صاحب کا ہے۔

۷۶، میر عبدالکریم نوشیروانی

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

محکمہ ہذا میں موجود بلڈوزروں کی کل تعداد کسقدر ہے۔ نیز ان بلڈوزروں کی ضلع وار تعداد اور کارکردگی کی تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

محکمہ زرعی انجینئرنگ میں اس وقت بلڈوزروں کی کل تعداد ۲۲۸ ہے۔ بلڈوزروں کی ضلع وار تعداد اور کارکردگی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ضلع	تعداد بلڈوزر	کارکردگی کی تفصیل	
		ٹھیک حالت	خراب حالت
کوئٹہ	۱۱	۹	۲
پشین	۱۸	۱۳	۵
قلعہ عبداللہ	۹	۷	۲
چاغی	۱۳	۱۰	۳
لورالائی	۱۵	۱۱	۴
بارکھان	۷	۳	۴
موسیٰ خیل	۸	۵	۳
قلعہ سیف اللہ	۱۱	۷	۴
ژوب	۱۱	۸	۳
سبی	۱۰	۷	۳
کوہلو	۱۶	۷	۹
ڈیرہ بگٹی	۱۰	۶	۴
زیارت	۹	۶	۳
خضدار	۲۳	۲۲	۱
قلات	۱۷	۱۵	۲
لسبیلہ	۱۴	۷	۷
مستونگ	۹	۹	—
آواران	۸	۷	۱
خاران	۱۱	۱۰	۱
نصیرآباد	۸	۵	۳

جعفرآباد	۱۱	۶	۵
جھل مگسی	۹	۸	۱
بولان	۱۵	۱۰	۵
تربت	۲۶	۲۳	۳
پنجگور	۱۶	۱۴	۲
گوادر	۱۳	۸	۵
میزان :-	۳۲۸	۲۴۴	۸۴

جناب اسپیکر سوال نمبر۷۶ پر کوئی ضمنی سوال ؟

میرجان محمد خان جمالی جناب اس پر ضمنی یہ ہے جیسے عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب نے کہا ہے کہ ان چوراسی بلڈوزروں کو مرمت کرنے کا پروگرام کیا ہے اور اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے ؟

سردار محمد اختر مینگل (قائدایوان) جناب اسپیکر ! کچھ بلڈوزر ایسے ہیں جو repairable ریپئرایبل ہیں جن کو ریپئر کیا جا سکتا ہے ۔ اکثر جو ہیں اپنی لائیف سے بھی اور کام کر چکے ہیں ۔ تو ان پر جتنا بھی خرچ کیا جائے ۔ پھربات یہ آجائے گی کہ ان پر اتنا خرچ کیوں کیا گیا ہے ۔ جو ریپئر ایبل ہیں ان پر ہم کوشش کر رہے ہیں جتنا جلد ممکن ہو سکے جتنے کم خرچہ میں ان کو ریپئر کر لیں ۔ اور جو بلڈوزر جن کی اپنی قیمت سے زیادہ اخراجات آتے ہیں تو ہم ان پر خرچ نہیں کریں گے ۔

میر فائق علی جمالی جناب وہاں کوئی ایسا بلڈوزر نہیں جس پر ان کی قیمت سے زیادہ خرچ آئے ۔ میری یہ گزارش ہے کہ ہر ڈویژن میں اور ہر جگہ ورکشاپیں ہیں جہاں تین تین چار چار بلڈوزر ایسے ہیں جو چند ہزار سے مکمل ہو جائیں گے ۔ میری یہ گزارش ہے کہ اس کی تفصیل اگلے سیشن میں وضاحت کریں کہ کونسا ڈوزر ایسا ہے جس پر قیمت سے زیادہ خرچ آتا

ہے۔

(قائد ایوان) جناب وضاحت تو میں نے کر دی تھی کہ کچھ ڈوزر ایسے ہیں جو ریپئر ایبل ہیں۔ اکثر آپ نے دیکھے ہونگے آپ کے ڈیرہ مراد جمالی کے ورکشاپ کے سامنے بھی نہ تو ان میں انجن ہے یا سیز ہوگئے ہیں یا ان کی چینیں موجود نہیں ہیں جو ریپئر ایبل ہیں اتنی لاگت کے اخراجات آسکتے ہیں۔ جو حکومت برداشت کر سکے۔ اور وہ قابل استعمال ہوں اس طرح بھی نہیں کہ ان پر خرچ کیا جائے وہ قابل استعمال نہ ہوں تو اس پر پیسہ ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ تو اس بلڈوزر پر ہم خرچ کریں گے جہاں پر حکومت کا پیسہ ضائع نہ ہو۔

جناب اسپیکر سردار عبدالرحمان صاحب ضمنی سوال۔

سردار عبدالرحمان کھیتران جناب ضمنی سوال ہے کہ یہ جو بلڈوزروں کی تقسیم کی ہوئی ہے ضلع وار تو میں آپ کے توسط سے وزیر زراعت سے پوچھوں گا کہ اس میں کیا پالیسی رکھی گئی ہے کہیں پر تو اب جیسے بارکھان میں چار بلڈوزر ہیں۔ جو ورکنگ پوزیشن میں ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۳ ہیں کسی جگہ ۲۹ ہیں کسی جگہ ۱۷، تو اس کی پالیسی کیا ہے ضلع وار تقسیم کی۔

جناب اسپیکر آپ کے کھاتے میں ضلع بارکھان میں سات ہیں۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران نہیں جناب میرا سوال یہ ہے کہ آپ کی پالیسی کیا ہے۔

جناب اسپیکر اس کی پالیسی کیا ہے کس اصول پر تقسیم کیے گئے۔

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان) جناب اسپیکر، جو بلڈوزر علاقوں میں تقسیم کیے گئے ہیں اور اس میں ہے کہ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ کئی ضلعوں کو زیادہ بلڈوزر دیئے گئے ہیں۔ کئی کئی اضلاع کو ڈسٹری بیوشن کے حوالے سے کم بلڈوزر دیے گئے ہیں۔ پالیسی جو پہلی حکومت نے مرتب کی تھی وہ ہے رقبے یا وہاں کی ضرورت کے مطابق۔ وہاں کی ضرورت کے مطابق بلڈوزر تقسیم کیے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر صحیح ضرورت کے مطابق تقسیم کیے گئے۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران جناب بارکھان کا ایریا میرے خیال میں بلوچستان میں دوسرے تیسرے نمبر پر زرعی حساب سے ہے۔ تو وہاں صرف چار بلڈوزر دیے گئے ہیں میری اس میں چیف منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ نظرثانی کر کے درست کیا جائے۔

جناب اسپیکر ٹھیک ہے نظرثانی کر کے درست کیا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل یہ آخری ضمنی سوال۔ جناب یہ جو بیکار کھڑے ہیں بلڈوزر۔ مثلاً ژوب میں تین بیکار کھڑے ہیں کتنے عرصے سے ؟ یا لسبیلہ میں چودہ سے سات یعنی پچاس فیصد کتنے عرصے سے بیکار کھڑے ہیں ؟

قائد ایوان جناب سوال جو کیا گیا تھا کہ کس ضلع میں کتنے بلڈوزر ہیں اور ان کی ضلع وار کارکردگی۔ اوراب وہ فریش سوال لانا چاہتے ہیں کہ کس ڈیٹ سے ؟کیونکہ یہ تو نہیں لکھا ہے کہ وہ کس تاریخ سے خراب ہوا ہے وہ تفصیل آپ کو اگلے اجلاس میں دی جائے گی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل جناب یہ ضمنی سوال بنتا ہے۔ اس کا جواب آنا چاہیئے۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی جناب جو ۲۲۸ بلڈوزر کام کر رہے ہیں وزیراعلیٰ صاحب بتائیں گے کہ پچھلے برس میں کتنے گھنٹے ان بلڈوزروں نے پر آور ایورج per hour average کیا بنے گا۔

جناب اسپیکر یہ تو فریش سوال بنے گا۔

قائد ایوان یہ تو کوئی ٹیکنیکل آدمی اس کا بتا سکے گا اس کی تفصیل پچھلے سال میں کتنا ڈوزر چلا ہے۔ وہ میرے خیال میں اس دور کی حکومت کو بھی پتہ نہ ہو گا۔ جس وقت ہم حزب اختلاف میں تھے۔ بہرحال اگر انہیں مزید معلومات چاہیئے کہ ایک تو ایم پی اے اسکیم کے تحت کچھ گھنٹے دیئے گئے تھے۔ تیرہ سو گھنٹے فی ڈوزر رننگ ہے اس کی۔ اور پچھلے برس تین لاکھ گھنٹے ڈوزر چلے ہیں۔

جناب اسپیکر تیرہ سو گھنٹے فی ڈوزر ایورج per dozer average ہے۔

۲۷۔ میر عبدالکریم نوشیروانی (میر جان محمد خان جمالی نے پوچھا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ ہذا نے مالی سال ۹۵-۱۹۹۴ء اور ۹۶-۱۹۹۵ء کے دوران مختلف گریڈوں میں محکمہ فنانس سے کل کسقدر آسامیوں کی منظوری لی ہے۔ نیز کیا ان آسامیوں پر تعیناتی میرٹ کے مطابق کی گئی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر زراعت

اس سلسلے میں صورتحال درج ذیل ہے۔

۱۔ مالی سال ۹۵-۱۹۹۴ء کے دوران کوئی نئی آسامی محکمہ ہذا کو نہیں دی گئی۔

۲۔ مالی سال ۹۶-۱۹۹۵ء کے دوران ترقیاتی اسکیموں کے تحت مندرجہ ذیل نئی آسامیاں ملیں۔

۱۔ ایگریکلچر آفیسر	۱	(بی۔۱۷)
۲۔ فیلڈ اسسٹنٹ	۱	(بی۔۶)
۳۔ ٹیوب ویل آپریٹر	۲	(بی۔۶)
۴۔ ٹریکٹر ڈرائیور	۱	(بی۔۵)
۵۔ بیلدار	۱۲	(بی۔۱)
۶۔ چوکیدار	۳	(بی۔۱)
۷۔ بڈر	۲	(بی۔۶)

مندرجہ بالا آسامیاں (اسکیل نمبر ۱ تا اسکیل نمبر ۱۵) اس وقت کے عزت مآب وزیراعلیٰ بلوچستان / وزیر زراعت بلوچستان کے احکامات / سفارشات کے مطابق پُر کی گئیں۔ جبکہ اسکیل نمبر ۱۷ کی آسامی بذریعہ پی اینڈ ڈی پُر کی گئی۔ یہ تمام آسامیاں مروجہ قواعد و ضوابط کے مطابق پُر کی گئیں۔

۷۸۔ میر عبدالکریم نوشیروانی (میر جان محمد خان جمالی نے پوچھا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) بلوچستان زرعی کالج میں اسوقت اساتذہ کی کل تعداد کس قدر ہے۔

(ب) مذکورہ زرعی کالج میں لیبارٹری اور پریکٹیکل کے لئے کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ نیز اس کالج کے طلباء اور اساتذہ کے لئے ٹرانسپورٹ کی انتظام کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت

(الف) بلوچستان زرعی کالج کوئٹہ میں اس وقت مندرجہ ذیل اساتذہ کی تعداد اس طرح ہے۔

عہدہ	تعداد
۱۔ ایسوسی ایٹ پروفیسرز	۲
۲۔ اسسٹنٹ پروفیسرز	۱۲
۳۔ لیکچررز	۲۱
۴۔ ڈیمانسٹریٹر	۶
۵۔ فزیکل ڈیمانسٹریٹرز	۱

میزان:- ۴۲

(ب) مذکورہ زرعی کالج ۱۹۸۷ء کو زرعی تربیتی ادارہ بلیلی کی بلڈنگ میں قائم ہوا۔ تاحال زرعی تربیت کی تجربہ گاہیں اور سامان لیبارٹری مختلف ڈگری کورسز میں استعمال ہوتا آیا ہے۔ اس امر سے انکار نہیں کہ تربیتی ادارہ کی تجربہ گاہیں ڈگری کورسز کے لئے ناکافی ہیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے کسی حد تک زرعی تحقیقاتی ادارہ سریاب کی تجربہ گاہوں سے بھی گاہے بگاہے مدد لی جاتی رہی ہے۔ مزید برآں کچھ مضامین کی تجربہ جات کالج ہذا سے منسلک باغات اور کھیتوں میں کرائے جاتے ہیں۔

کالج میں صرف ایک بس ہے جو کہ طلباء کو لینے اور لیجانے کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔

۱۱۵۔ میر عبدالکریم نوشیروانی (میر جان محمد خان جمالی نے پوچھا)

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

بلوچستان کے لئے بیرونی ممالک سے رواں مالی سال کے دوران کتنے اقسام کے کل کسقدر